ہے تہانی کا جو اظہار مبارک مولی
ہم ہے قرباں میرے سرکار مبارک مولی

باغباں سعی سے تیری ہے یہ گلشن میں بہار
کھِل کھِلا کر کہے ازہار مبارک مولی

مثلِ فردوس یہ سج دھج کہ کہے ہے اِمروز
جامعہ کی در و دیوار مبارک مولی

یہ چھہتریں گرہ سالی مبارک مولی
میرے آقا میرے سردار مبارک مولی

گفتگو ہے تیری ، باتیں ہے تیری ہے سمن
لب پہ ہے تا دم گفتار مبارک مولی

تیری خدمت میں رہے جاہ و حشم فتح و ظفر
رہے اقبال جلودار مبارک مولی

نور کے تھالوں میں املاکِ جناں لاتے ہے
درختِ طوبیٰ کے اثمار مبارک مولی

گرہ سالی تیری ہووے یوں ہزارو لاکھو
پر مسرت کھے ادوار مبارک مولی